بہار اوج پہ ہے جس سے باغ دہلی میں
امید ہے کہ ہو روشن چراغ دہلی میں

اب یاد وہ لالہ گون کی دیکھو
لبریز ہوا ایاغ دہلی

یا ہو
چراغ دہلی

مطبع میں ہزاری مین شتمہ کی سال طبع جو یہی تحریر
اخبار ہی دہو یا داغ دہلی — تاریخ یہی چراغ دہلی ۱۲۲م

نمبر ۳۲ — مطبوعہ ۱۳ اگست سنہ ۱۸۷۷ع یوم شنبہ — جلد اول



اشتہارات در مطالب مفید ذات خاص کے
دو سطر چھپنا ہی فی سطر ۲ مقرر ہی مگر اشتہارات
سوداگری چھپائی مین قدری تخفیف دیجائیگی
اور مطالب مفید عام مفت چھاپی جائیگی فقط

دہلی

ہفتہ گذشتہ مین اگرچہ ابر رہا الا چندان مینہ
نہین برسا نظر بر وقت اور ہراسان کے واسطے
نزول رحمت الہی کی رہتی ہی اس سبب سے غلہ کی
گرانی کی ہی اور رات تک کوئی واردات
اس ہفتہ مین چوری کی نہین ہوئی —

بہوری خان نارکش نی جو سلایون سی اپنی شاگرد
کو جلاکر اور کوٹھڑی مین بند کر رکہا تھا او مقدمہ
دایر عدالت تہا چنانچہ بعد تحقیقات
مقدمہ کے نارکش مذکور سنہ ایاب
ہوکر مقید جیلخانہ ہوا فقط

لندن

تازہ ڈاک ولایت یورپ جو لندن سی ۱۰ جولائی ۱۸۵۴ع کو میرتھہ مین آئی اوس سی واضح ہوا کہ ہنوز تراع سلاطین یورپ کی موقوف نہین ہوئے اور اخبارات لندن مصدورہ دفتر لارنس گزٹ خبر رسان ہے کہ اندنون بیچ درمیان سپاہ استریا اور برشیا کی قریب شہر نا سینڈ ایک بہاری لڑائی واقع ہوئے اس معرکہ مین آخر کار شام سے چہہ بجی فوج برشیا نی شکست کہائے شہر لیورپول مین وبائی ہیضہ کا اس قدر زور ہوا کہ جسکی سبب سی بہت سی آدمی ضایع ہوگئی فقط دریای لطافت

شاہجہان پور

کارسپانڈنٹ شاہجہان پور رقم طراز ہین کہ اس ہفتہ مین ایک لڑکا اس ہیئت کا کہ جسکی دو سر اور چار آنکہین اور چار کان اور دو ناک اور چار ہاتہہ اور چار پاؤن تہی موضع سبز امو علاقہ شاہجہان پور مین مردہ پیدا ہوا مرلک دیکہہ کر خوف زدہ ہوا فوراً خبر سرکار مین پہونچی ملازم پولیس آئی اوس مردہ کو اوٹہوا لی گئے فقط الیضا

الور

پچہلی دنون جو الور کی علاقہ مین آتش فساد و خونریزی کی مشتعل ہوئی تہی لہذا اب گورنمنٹ کی یہ تجویز ہی کہ آیندہ بہر شالیتہ اسکو منطفے کرنا چاہیے چنانچہ مہاراجہ صاحب بہادر والی جلپور کو ایما ہوا ہی کہ وہ آیندہ اس مقدمہ مین کچہہ مداخلت نکرین اور اب تک جو کچہہ واقع ہوا ہی اوسکی تحقیقات کی لئی حکم صادر ہوا ہی بعض یہ کہتی ہین کہ کپتان ایبن صاحب بہادر پولیٹیکل اجنٹ جی پور اور کپتان والٹر صاحب بہادر پولیٹیکل اجنٹ بہرتپور اور میجر کرنیس صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر گوڑگانوہ کو کہ یہ تینون افسر الور کے متصل ہین حکم ہوا ہی کہ وہ تحقیقات مقدمہ کی کرین برخلاف اسکی بعض کا یہ مقولہ ہی کہ صرف ایبن صاحب واسطے فیصل کرنی اس مقدمہ کی مقرر ہوئی ہین فقط الیضا

کہتڑی

اندنون سنا جاتا ہی کہ راجہ صاحب بہادر کہتڑی نی خوب اپنی علاقہ کا انتظام کر رکہا ہی مدرسہ اور اسپتال جاری ہین سڑکون کی تیاریان ہو رہی ہین اور رعیت نہایت خوش ہی — جبکہ رئیس خواندہ اور ہوشیار ہو تو کیون نہ ایسی بات ظہور مین آوے خوش قسمتی رعایا کی ایسی حاکم ہوتی ہین

فقط از

وفات مسٹر پلیس صاحب حصہ دار دہلی گزٹ

✦ ✦ ✦ ✦

مسٹر پلیس صاحب نی تاریخ ۱۸ جون سنہ حال کو مقام الیٹ بورن مین وفات پائی یقین ہی کہ صاحب ممدوح کی مرنی کا رنج و غم ان کی دوستون اور آشناؤن کو بہت ہوگا چنکہ صاحب مذکور دہلی مین رونق افروز تہی ہر ایک سی کہ جسکو انسی کام پڑا بہت خوش اخلاقی سی پیش آتی تہی اور از بس رحم دل اور خدا پرست ہی ———
کل نفس ذائقة الموت فقط دہلی گزٹ

خبر ریل

معلوم ہوتا ہی کہ گورنمنٹ کا ارادہ ہی کہ ریل لاہور سی تا بہ پشاور تیار ہو جاوی اور یقین ہوتا ہی کہ جلد یہ امر ظہور مین آوی فقط   ایضا

بہوٹان

وہان پر سرکاری قانون کا ترجمہ زبان بہوٹان مین ہو رہا ہی کیونکہ ترجمہ کی ہونی سی وہان کی باشندی قانون سرکاری اور قاعدہ سی بخوبی واقف ہو جاوین   فقط نسیم جونپور

کلکتہ

سرکار نی حکم صادر فرمایا ہی کہ گورون کی عورات کو کاروائی گرمی اور صحانچہ کا جنرل ہاسپتال اور میڈیکل کالج کلکتہ مین سکہایا جاوی ✦   ایضا

شاہ اودہ

اوسی اخبار مین مرقوم ہی کہ واجد علی شاہ در فیولا نہایت قرضدار ہوگئی ہین اور انکی ہم صحبت و کارپردازون نی انکو محض فضول خرچی کیطرف مائل کر رکہا ہی لہذا سرکار کی جانب سی ایک دیوان مقرر ہونیوالا ہی کہ اس فضول خرچی کا بندوبست کری فقط   ایضا

الہ آباد

وہی صاحب لکہتی ہین کہ مسٹر کورٹ صاحب بہادر کمشنر الہ آباد ابتدای یکم ماہ اگست سنہ حال سی تین مہینی کی رخصت لینگی اور بجای انکی مسٹر منی صاحب بہادر جج مقرر ہون گی فقط   ایضا

بہاولپور

بہاولپور کی نواب نی دیکہا کہ میری ملک مین بی انتظامی زیادہ ہو رہی ہی تو سرکار مین ایک درخواست بدین مضمون گذرانی ہی کہ تا ایام نابالغی ہماری میری ریاست کی کاروبار کا انجام از جانب سرکار فرمایا جاوی فقط   ایضا

۹ ویں جون سنہ حال کو شرف عدالت نی ۷۷۱۰ روپیہ خزانہ مین رکہا تہا وجود نشانی سکارڈ پولیس کی مہر جو لاکی کو جو دیکہا گیا تو قفل و سقف شکستہ اور روپیہ ندارد ہر چند تلاش مال و

مجرم ہوئی مگر تا ہنوز پتا نہ ملا آیندہ دیکھئے کیا ظہور میں آئی ۔ چو کفر از کعبہ بر خیزد کجا ماند مسلمانی فقط الیضاً

چین

مقام فوسا ؤ میں تین ہندوستانی کمپنیوں کا دیوالہ نکل گیا اور بذریعہ ایک چیٹھی کی معلوم ہوا کہ باغیوں نے حملہ کر کی مقام کاسو کو جلا دیا فقط الیضاً

ولایت

جناب مسٹر راس صاحب بہادر جج ہائیکورٹ جو بحصول رخصت ولایت کو تشریف لیگئی اور بجای اون کے مسٹر ہینگی صاحب بہادر تھی چنانچہ ممدوح نے وہان لیناً استعفا داخل کیا اور وہ استعفے اونکا منظور ہو گیا ۔ الیضاً

عجایب خانہ

اوسی اخبار مین بحوالہ پاینر مرقوم ہی کہ چیف کمشنر بہادر سنٹرل پراونس نے اشتہار کیا ہی کہ ہر ایک شخص کے صوبون مین ایک ایک عجایب خانہ بنایا جاوی فقط الیضاً

جی پور

اوسناگ لسی صاحب اسسٹنٹ تار برقی جی پور کو معلوم نہین کیا رنج کیا صعیت سخت تھی کہ اونہون نے ایک روز زہر کھا کر اپنی جان عزیز کو ہلاک کر ڈالا فقط الیضاً

لندن مین روی کا نرخ

لندن سی تار برقی پر ۱۱ جون کے خبر آئی ہی کہ عمدہ ہولیرا روے کا بہاؤ سوا نو پینی آج کی روز دس ہزار گٹھڑی کے بکرے ہوے جسمین پانچ ہزار گٹھا سورتی روی تھے اور پندرہ ہزار گٹھون کی باہر سے آمد نہ ہوئی ۔ بنگالہ کی پرانی روئی کی قیمت ساڑھے چھ پینی اور نئی روئی کی قیمت سوا سات پینی تھی ۔ مدراس کی عمدہ روئی سوا نو پینی سی بکے فقط الیضاً

دیوالہ

اسی تاریخ کو لندن شہر کی یونیورسل مین کنگ کا پوریشن نام سے بینک نے دیوالہ نکالا بہت آدمیون کو نقصان مین ڈالا فقط الیضاً

پشاور

تحریر کارسپانڈنٹ سی ہماری معلوم ہوا اور آگے کو ہو نجا کہ ۱۱ تاریخ جولائی سنہ ۷۶ سی ۱۸ تاریخ تک ۳ وارداتِ قتل کی ہوئین فقط سہیل پنجاب

یوسف زئی

کارسپانڈنٹ پشاور خبر رسان ہے کہ نور الدین نامی مرید اخون سوات نے کوئی غزل یا قصیدہ ہجو و مذمت

کسی اخون ونو بعض اسکی کے تصنیف کیا تہا اوسکو وہ پڑہا کرتا تہا اور اوسمین نام حسین خان و نصراللہ خان کا بہی زمرہ دعا بیان درج کیا تہا ارات کو مصنف ہجو کو کسی نے قتل کیا مگر مقتول کے عورت نے پسران حسین خان و نصراللہ خان پر دعوے کیا ہی کہ وہ زیر حوالات اور مقدمہ زیر تحقیقات ہی۔ مصنف صاحب نے قصیدہ ہجو کیا کہا گویا کہ تاریخ قتل اپنی کی کہی لازم ہی کہ اونکے لوح مزار مبارک پر وہ ہجو لگائی جاوی۔ سہیل پنجاب

حضرو

ایک کارسپاونڈنٹ کی تحریر سی ظاہر ہوا کہ موضع وسیہ مین بسبب ہونی اکثر واردات کی ایک چوکی جانب پولیس مقرر ہوئی کہ جسمین ایکہ کنسٹبل اور ایک سارجن رہا کرینگا اس علاقہ سے چوریے اور زرہ دہی اور اتش زدگی کی شکایت اکثر سنی جاتی ہی معلوم ہوتا ہی کہ اہالیان پولیس ایسے امر کے طرف کم توجہ فرماتی ہین فقط ایضا

پیدایش عجیب

۱۳ جولائی سنہ کو موضع خنام تحصیل کہوٹہ مین بخانہ مسمی عالم دین حجام کے ایک لڑکا پیدا ہوا تہا یا نون اوسکے موجود نہ تہی صرف لوتہہ کے لونہہ تہی اور انکہہ سی برابر دیکہتا تہا فقط ایضا

راولپنڈی

گرمی کی شکایت ہی بارش کی قلت سے خداوند عالم کریم تہوڑی دن ہوئی کہ گرینڈٹ ورنگار سنگہ صاحب کیخدمت مین ۷ ادمی ازنجملہ معززان شہر جمع ہوکر درخواستدعا کی کہ آپ نیک نیت ہماری حاکم ہین و بارش کی قلت سی خوف قحط سالی ہی آپ بہ نیک قلبی قلبہ رانی دست مبارک سی کرین کہ واسطی بارش کے شگون نیک ہی تحصیلدار صاحب نی مستعد ہوکر بدعای خیر ہل پکڑا اور زمین پر چلایا بعد دوپہر کے ابر محیط گیا اور خوب برسا شکر لشلہی کہ ایسی اہلکار نیک نیت ہین کہ جنکی دعا قبول ہوتی ہی پروردگار عالم و عالمیان نی ابرو اوسکی رکہہ لی — کلکی شب کو شہر مین بخانہ لالہ گنگا شاہ اتفاقیہ اتش زنی ہوئی اور کئی سو روپیہ کا مال و اسباب جلکر خاکستر ہوا اور بہی نقصان کثیر ہوتا اور ہمسایہ گان نقصان اوٹہاتے مگر تحصیلدار صاحب کی حسن انتظام سی اگ بجہا دی گئی اور پولیس نی بہی مدد دی تحصیلدار صاحب قادر باد و باران ہین کہ جیسے برسایا ویسی بجہایا — ۲۰ تاریخ رات کو بخانہ لالہ رام چند و بیلی رام ساکنان راولپنڈی چوری مالیت ۱۶ روپیہ ۱۴ بذریعہ نقب زنی ہوگئی اور شبہ مدعی کا

مسمی ماموں روپوش ساکن کٹڑہ لاہور ہی اور اشتہار بی محکمہ پولیس سے برای تلاش و مال مجرم بقید انعام ۲۰ روپیہ در صورت گرفتاری معہ مال جاری ہوا اور در صورت نشان دہی مجرم کی صرف ۱۵ روپیہ انعام ہی امید ہی کہ بکوشش پولیس مال مجرم گرفتار ہوا۔ فقط
سہیل پنجاب

ڈیرہ غازیخان

ایک تحقیق نامہ مورخہ ۲۰ جولائی مین لکھتے ہین کہ یہان ایک بڑا بہاری مقدمہ چوری کا درپیش ہے یعنے ۱۵ جولائی سنہ رواں کو نجانہ عبدالرحیم خان صاحب سدوزئی رئیس شہر ہذا چوری نو ہزار روپیہ کی ہو گئی تلاش درپیش ہی مگر ہنوز بہان آتش در کاسہ ہی اور قریب ایک سو کی بدمعاش لوگ گرفتار ہین اور خاص خان مذکور کی خاص الخاص دو خدمتگار حوالات مین ہین — دیدہ باید تا فردا چہ زاید اور ایک چوری کہنہ برآمد ہوئی ہی یعنی مال مسروقہ ملکیت جناب ونس صاحب سابق اسسٹنٹ کمشنر بہادر ضلع تارگہر کے ایک مکان سی برآمد ہوا صاحب مہتمم تارگہر کے نوکر خدمتگار تو جیلخانہ مین ہین اور تارگہر پر پہرا پولیس کا تعینات ہی بروقت منفصل ہونے کے لکہا جاوی گا

— آج کل شہر مین چہوٹی چہوٹی چوریان بہت ہوتی ہین جنکا لکہنا موجب تطویل کلام ہی اہالیان پولیس کی توجہ کم ہے اور شہر مین عفونت ہی ایسی کوئی دو کان نہین جسکی سقف پر بوروں کی بوری۔ نجاست کی نہون یہ سب صاحبان ممبر کمیٹی کی غفلت کا نتیجہ ہے فقط

پنجابی اخبار لاہور ہماری نزدیک یہی مناسب ہی کہ صاحبان میونسپل کمیٹی اس طرف توجہ خاص فرماوین کیونکہ اون کی مقرر ہونے کا۔ مطلب صرف آرام و آسایش رعایا ہی جب یہ بات حاصل نہین اور برخلاف اوس کی ضرر رعایا ہو تو اون کے تقرری سی فایدہ کیا نکلتا ہے
فقط از پنجابی اخبار

مردہ کا زندہ ہونا

کارسپانڈنٹ دریای لطافت مقام الہ آباد سی تحریر فرماتی ہین کہ ایک شخص معتبر جو گنگا پارسی آیا ہی یہ خبر بچشم دیدہ لایا ہی کہ ایک روز ایک شخص قوم ہنود مین مرگیا جب اوسکی نعش بنوکنی جلانی لی چلی اور ارتہی کے گرد لکڑیون کا انبار لگا کر آگ دینے چاہی تو مردہ اوٹہ کہڑا ہوا اور کہنے لگا کہ کیا مین مرگیا ہون جو مجہے جلاتے دیتی ہو لوگون کو اسبات کا نہایت

تعجب ہوا اور وہ شخص جو مر گیا تہا اپنی باتون سی سب لوگون سے کے ساتہہ جو اوسکو جلانی لیگئی تہے اپنی گہر چلا آیا فقط ایضاً

تبدیلی مقام گورنر جنرل بہادر ہند

سنا ہی کہ سال آیندہ سی گورنر جنرل بہادر موسم سرا مین شملہ پر تشریف نہ لیجایا کرین گے اسواسطی کہ صاحب ممدوح اور اون کے مصاحبون کو شملہ کی آب وہوا ناموافق ہی اور اسکی عوض مین نیلگری پہاڑ پر رونق افروز رہا کرین گی فقط ایضاً

کلکتہ کی پولیس سے کے تنخواہ کا جہمیلا ✦ ✦ ✦

لیفٹنٹ جنرل نی کلکتہ کے پولیس کے تنخواہ کا بل منظور کرنے لئیں بنابر انکار کیا کہ بجٹ مین کہین پولیس کا ذکر نہین ہے اور اپی گورنر جنرل بہادر نے یہ حکم دیا تہا کہ اسکی سیے پولیس سے کے تنخواہ شہر سی دلائی جاوی جسٹون نی اس خلاف ضابطہ حکم کی برخلاف کیا اور عرض کی کہ بموجب حال کی میونسپل ایکٹ کے ہم پیسہ ہی پولیس کو نہین دے سکتے ہین کیا خوب جہمیلا پڑا ہے مگر کیونکہ ہو سکتا ہے کہ پولیس فاقہ کر کے شہر والون کے حفاظت کرے اسی مضمون کی درخواست مسٹر ہاگ

صاحب کمشنر پولیس نی گورنمنٹ کی حضور مین گزرانی ہی فقط بریلی تت بود ہنی تتر کا +

کانپور

اس ہفتہ مین ہر روز ترشح رہا اور کسی وقت زیادہ ہی برسا ابعنایت ایزدی سی گرمی دور ہوئی دیا کافور ہوئی ۔ ۲۱ کو ٹیڈی کثرت جانب مشرق سی آئی اور جانب جنوب کو چلی گئی ۔ اس ہفتہ مین درخواست مختارون کی بحضور صاحب کلکٹر بہادر گذرین ۔ کچھ تو منظور اور باقی خارج ۔ باقی خیریت ہی فقط ایضاً

بریلی

بفضل خدا شامل ہی اس ہفتہ مین بارش باران رحمت کا نزول رہا کاشتکاران کو خداوند کریم نی نہال کر دیا تخم ریزی ہو ہونے لگے اگر ایسا ہی رہا تو فصل اچہی ہو گے اللہم آمین + نرخ گندم ۱۳ سار ہے فقط

نامنظوری

راجہ کوکان نی ولایت مین مدد کے واسطے درخواست کی تہی وہ نا منظور ہو سے فقط ایضاً

بہوپال

نرخ گیہون کیا رہ سیر ای گرمی بہت سخت ہے

برخاست ہوئی پورہ کے رعیت طمع عالی ہوگئے فریادی ہوئے تحقیقات درپیش ہے۔ شادی عنایت مسیح فرانسیس بسر جہان مسیح کی دوم محرم کو بڑی دہوم سی ہوئی آتشبازی روشنی آرایش بہت تکلف سی تہی نواب سکندر صاحبہ و دیگر امیر شریک جلسہ تہی آخر ماہ شب ہای تار میں دو شب تالاب کی کنارے نواب سکندر بیگم صاحبہ معہ جملہ انیس جلیس محفل آرا تہیں تالاب میں بہت سی کشتی چراغوں کی چہوڑی گئی تہیں بڑی کیفیت کا جلسہ تہا ناچ رنگ بہی خوب تہا بیگم صاحبہ نی معہ دیگر صاحبات کی تالاب میں غسل کیا — فیما بین مولوی صدیق حسن اور مولوی حسین شاہ مناظرہ ہو رہا ہی صدیق حسن نی جو دہ غلطے خلعت الہنود میں نکالی ہیں اوس کا جواب حسین شاہ نے بہت مدلل اچہا لکہا ہے — لالہ موتی لال قایم مقام وکیل ریاست جو صاحب اجنٹ کی خدمت میں بمقام سیہور رہتی ہیں وہ مستقل وکیل مقرر ہوئی خلعت وکالت عنایت ہوا لالہ تیکارام مہتمم تعمیرات پر عتاب ہوا دو روز حوالات میں رہی پہر رہا ہوگئے

عالمگیر محمد خان کی بیاہ کی تقریب بسم اللہ موتی محلہ میں ارکان ریاست کی دعوت ہوئی — فیض محمد خان بہادر پسر نواب دوحدار خان مرحوم کی کہی ٹوٹ گئے باتوں میں جوٹ آئی مگر بڑی بچ گئی — ساتویں سی بارہویں تک بارش ہوئی اکثر مکانات گر پڑی — مقدمات سنگین کی واسطی ایک کونسل قرار پائی راجہ کشن رام حکیم اصغر حسین بیگم صاحبہ کی سامنے داخل کونسل ہیں تیں بہی دن کو یہ جلسہ ہوتا ہی اور شب کو جشن بزم کا لطف ہوتا ہی لیکن بدستور مقرب جلسہ ہے مولوی اظہر علی جو غدر سی بعلت بغاوت مقید ہے رہا ہوئی اور سرحد ملک بہوپال سے اون کا اخراج ہوا فقط مالوہ اخبار

جاورہ

باران رحمت الہی نازل ہوتا ہی اور کلفت وصعوبت خواطر خاص و عام سی دور ہوتا ہی بباعث بارش باران نرخ غلہ بہی روبا فیوما رو بترقی ہی فقط اخبار محشم

خبر امرتسر

تاریخ ۲۲ رجب کا سنہ ۶ باجلاس ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر مقدمہ سراسنگہ خزانجی دربار

[illegible]

بمقام دہلی مطبع دہلی پرنٹنگ باہتمام ہزاری من سنگہ مالک مطبع کی چہاپہ گیا

فقط